الا ان اولیاء الله لا خوف علیهم ولا هم یحزنون

الحمد لله والمنة کہ درین زمان میمنت اقتران رسالہ نافعہ الموسوم

شمائم امدادیہ

ترجمہ اردو

نفحات مکیہ من مآثر امدادیہ

متضمن حالات جناب مولانا المولوی الحاج الحافظ الشاہ محمد امداد اللہ صاحب تھانوی ثم المکی

در مطبع منشی نولکشور پریس لکھنؤ طبع گردید

فیض ہو مولانا صاحب نے قبول کرکے فرمایا کہ آپ حرم محترم مین
میرے لیئے دعا کرین چنانچہ یہان سے جاکر ترک تعلق کرکے درس
حدیث کا شغل اختیار کیا اور صدہا طلبا کو محدث بنا دیا اور حافظ
عبد الکریم نے میرے سامنے بہت کچھ معذرت کی کہ مولانا کو ہم لوگ
اپنا مخدوم جانتے ہین مینے کہا یہ سچ ہے مگر نوکر درحقیقت خادم
ہی ہوتا ہے چاہے اوسکا آقا اوسے اپنا مخدوم بھی تصور فرمائے
اور لفظ خادمی کا زبان پر نہ لائے۔ فرمایا کہ مولانا مولوی احمد علی صاحب
نے دربارۂ مولوی محمد قاسم صاحب فرمایا کہ اونھون نے علم کی
بالکل بیقدری کردی آپ نے اونکو ایسا پست بنا دیا کہ گویا وہ
کچھ جانتے ہی نہین ہین۔ مینے جواب دیا کہ میرے نزدیک اِس
پستی نے علم کو خوب بڑھایا مولانا روم فرماتے ہین ؎ ہر کجا
پستی است آب آنجا رود ٭ مولوی بہاء الدین صاحب طائف سے ۲۹ صفر ۱۳۱۲ھ
چلہ کرکے حضرت کے حضور مین حاضر ہوے اور بذریعۂ فقیر حقیر (راوی)
عرض کیا کہ مین ہر روز قریب دو لاکھ اسم ذات کا ورد رکھتا تھا
مگر چندان ثمرہ مُرتب نہین ہوا معلوم ہوتا ہے کہ حضور کی کچھ رنجش
ہے ورنہ ضرور معتد بہ فائدہ ہوتا فرمایا کہ مین اللہ اللہ کہنے والون
سے کیسے ناراض ہوتا اگر ہماری عنایت نہوتی قریب دو لاکھ کے

اسم ذات کا وِرد کیسے کرتے گھبرا کر چھوڑ دیتے مثنوی کا قصہ تمکو
یاد نہین ہے کہ ایک شخص کو شیطان نے بہکایا کہ تم جو یا اللہ
کہتے ہو کبھی اللہ کی طرف سے لبّیک کی آواز بھی سنی معلوم
ہوتا ہے کہ ذکر تمھارا مقبول نہین ہے اوسنے ذکر الٰہی چھوڑ دیا
حضرت حق نے بواسطہ حضرت خضر علیہ السلام کے اوس سے
دریافت فرمایا کہ تمنے ہمارا ذکر کیون ترک کر دیا اوسنے وہی
جواب دیا کہ اوس طرف سے لبّیک کی آواز نہین آتی حضرت
حق نے فرمایا کہ تمھارا ذکر کرنا بھی ہماری لبّیک ہے اگر ہم تمکو
توفیق ذکر نہ دیتے تم کیونکر ہمارا ذکر کرتے - بالاخانہ سے لفافہ
لاکر مجھے (راوی کو حضرت نے) دیا اور فرمایا کہ پڑھو مینے
عرض کیا کہ عبد الفتّاح بن سید مصطفٰے نے شہر لاذقیہ سے
دو شجرے ایک نقشبندیہ آفاقیہ نصیریہ امدادیہ کا اور دوسرا
چشتیہ صابریہ امدادیہ کا عربی مین نظم کر کے بھیجے ہین اور
لکھا ہے کہ مجھے ہاتفِ غیب نے ندا دی ہے کہ لبّیک لبّیک
باجابۃ المامول اور اسقدر مجھے فتوح و فیوض ان نامون
کی برکت سے حاصل ہوے ہین کہ اِس سے پہلے کبھی حاصل
نہین ہوئے - حضرت نے فرمایا کہ عبد الفتّاح کی مجھسے بیعت